قطب الاقطاب عالمِ ربانی محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سید حامد میاں نور اللّٰہ مرقدہٗ کے وہ مضامین جو پندرہ بیس برس قبل ماہنامہ انوار مدینہ میں شائع ہو چکے ہیں قارئین کرام کے مطالبہ اور خواہش پر ان کو پھر سے ہر ماہ سلسلہ وار ''خانقاہ حامدیہ'' کے زیر اہتمام اس مؤقر جریدہ میں بطور قندِ مکرر شائع کیا جارہا ہے ! اللہ تعالیٰ قبول فرمائے (ادارہ)

علاماتِ قیامت

قرآنی آیات اور احادیث کی روشنی میں الہامی تجزیہ

﴿ قطب الاقطاب حضرت اقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحبؒ ﴾

عنوانات وتزئین، حاشیہ ونظرِ ثانی بتغیرِ یسیر : حضرت مولانا سید محمود میاں صاحب

۞ ۞ ۞

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ﴿ وَاِنَّہٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ ﴾[1] '' اور وہ نشان ہے قیامت کا ''

اس کی مختصر تفسیر کرتے ہوئے علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں

'' حضرت مسیح علیہ السلام کا اوّل مرتبہ آنا تو خاص بنی اسرائیل کے لیے ایک نشان تھا کہ بدوں باپ کے پیدا ہوئے اور عجیب وغریب معجزات دکھلائے اور دوبارہ آنا قیامت کا نشان ہوگا ان کے نزول سے لوگ معلوم کرلیں گے کہ قیامت بالکل نزدیک آلگی ہے'' ! ! !

احادیثِ مقدسہ میں علاماتِ قیامت بہت بتلائی گئی ہیں لیکن ان میں ترتیب کیا ہوگی اور ایک علامت سے دوسری علامت تک کتنا فصل ہوگا ، اس کی صراحت بہت کم علامات میں فرمائی گئی ہے ! ! حدیث کی سب کتابوں میں کتاب الفتن موجود ہے اور اس میں '' باب العلامات بین یدی الساعة '' یعنی قیامت سے پہلے وجود میں آنے والی علامتوں کے باب موجود ہیں ! !

---

[1] سُورۃ الزخرف : ٦١

علماءِ کرام کو حق تعالیٰ جزاء خیر دے کہ انہوں نے یہ بھی کوشش کی کہ یہ علامت یکجا کردی جائیں اوران میں کیا ترتیب ہوگی وہ بھی ذکر کردی جائے ! ! اس سلسلہ میں سب سے مفید رسالہ وہ ہے جوحضرت شاہ رفیع الدین صاحب دھلوی رحمۃ اللّٰہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے اس میں بہت سی احادیث سے استفادہ کرکے ایک مضمون کی شکل دے دی ہے، اسی سے اقتباس کرکے یہ مضمون لکھ رہا ہوں ! !

کفر و فسق کی تشریح

قربِ قیامت کی علامات میں فسق وفجور بڑی علامت ہے ! اس کی تھوڑی سی تشریح عرض کرتا ہوں ''کفر''اور''فسق'' دولفظ ہیں بظاہر یہ سمجھا جاتا ہے کہ کفر کا تعلق عقیدہ سے ہے اور فسق کا تعلق فقط اعمال سے ہے،کوئی آدمی خلافِ شرع کام کرتا ہو تو اسے فاسق کہا جاتا ہے ! لیکن حقیقت یہ ہے کہ فسق کا تعلق عقیدہ اور عمل دونوں سے ہوتا ہے ! !

''عقیدۃ'' کا فسق

''عقیدۃ'' کا فسق یہ ہے کہ انسان صحابہ کرامؓ کے بتلائے ہوئے عقائد سے ہٹ جائے، جب وہ ان عقائد سے ہٹے گا تو فسق فی العقیدۃ میں یعنی بدعتِ اعتقادی میں مبتلا ہوجائے گا اور کبھی کبھی یہ فسق فی العقیدۃ کفر تک بھی پہنچا دیتا ہے !

صحابہ کرامؓ کے بتلائے ہوئے عقائد وہی ہیں جو جناب رسول اللّٰہ ﷺ نے تعلیم فرمائے ہیں اوران پر ساری امت قائم چلی آرہی ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ صحابہ کرامؓ معیارِ حق ہیں ! ! !

خُرُوْج [1] شِیْعِیَّتْ [2] جَھْمِیَّتْ [3] اِعْتَزَالْ [4] اورفرقہائے جَبْرِیَۃ ، قَدْرِیَۃ ، مُرْجِیَۃ ، کَرَّامِیَّۃ [5] سب اسی اصول سے ہٹنے سے پیدا ہوئے ، ان فرقوں میں بہت سے فرقے فسق تک گمراہی میں مبتلا ہوئے ! اور بہت سے حدِ کفر تک آگے چلے گئے ! جو طبقے صحابہ (کے طریقہ) سے حدِ فسق تک ہٹے

---

[1] خوارج کا باطل فرقہ [2] اہلِ تَشَیُّع کا باطل فرقہ [3] جَھْمِیَّۃ کا باطل فرقہ

[4] معتزلۃ کا باطل فرقہ [5] یہ بقیہ بھی باطل فرقوں کے نام ہیں محمود میاں غفرلہٗ

وہ "بدعتی" بھی کہلاتے ہیں ! ! غرض جس طرح اعمال میں فسق ہوتا ہے اسی طرح عقائد میں بھی ہوتا ہے ان دونوں کا فروغ علاماتِ قیامت میں ہے !

عمل کا فسق

علاماتِ قیامت میں جو بداعمالیاں صراحۃً احادیث میں شمار کرائی گئی ہیں، یہ ہیں

ظلم کا اس قدر بڑھ جانا جس سے پناہ لینی مشکل ہو ! خیانت کا عام ہونا ! جوا شراب ناچ اور گانے کی کثرت ! مردوں کا ناجائز حدتک عورتوں کا مطیع ہونا ! اولاد کی نافرمانی ! نااہلوں کے ذمہ وہ کام لگانے جن کے وہ اہل نہ ہوں ! اپنے اسلاف پر طعن ! مساجد کی بے حرمتی ! ۱ جھوٹ کو ایک فن کا درجہ دینا ! ۲ گالی گلوچ کی کثرت ! دلوں میں شرم وحیا اور امانت ودیانت کی کمی وغیرہ ! ! !

ظلم کا اس قدر بڑھ جانا جس سے پناہ لینی مشکل ہو ! ! ! اس کی کئی صورتیں ہوسکتی ہیں

☆ ایک تو یہ کہ حکام، انتظامیہ، عدلیہ، سب ہی ظالم ہوجائیں ! ! !

☆ دوسرے یہ کہ آپس میں خانہ جنگی ہو ! جرم کسی کا ہو مارا کوئی اور جائے یا اور اس قسم کی صورتیں ! یہ سب باتیں ہر سلیم الفطرت شخص کے نزدیک معیوب ہیں اور اسلام میں گناہ حرام یا قابلِ تعزیر وحد ہیں جس قوم میں یہ پائی جائیں وہ رُو بزوال ہوجاتی ہے اور بڑھ جائیں تو تباہ ہوجاتی ہے ! ! !

پہلے زمانوں (قرونِ وسطیٰ) ۳ میں بھی یہ باتیں پائی گئی ہیں لیکن افراد میں تھیں یعنی بہت کم ! اور جب ان میں مبتلا لوگوں کی تعداد بہت بڑھ گئی تو پوری مسلم قوم پر زوال آگیا حکومتیں چھنتی چلی گئیں حتی کہ پوری دنیا میں کوئی بھی مسلم سلطنت اپنی آزادی پر قائم نہ رہ سکی ! ! !

---

۱ مساجد میں لاؤڈ سپیکر کا بلاضرورتِ شدیدہ استعمال اور ضرورت سے زیادہ آواز بلند کرنا اسی بے حرمتی میں شامل ہے اور ایذائے مسلم بھی ہے جو گناہ ہے ! اس کو ترک کردینا ضروری ہے علماءِ کرام خصوصی توجہ فرمائیں ۔ محمود میاں غفرلہٗ

۲ کفار ہمیشہ سے جھوٹے میڈیا کو فن کا درجہ دیتے چلے آئے ہیں اب مسلمان بھی اسی راستہ پر چل کھڑے ہوئے ہیں

۳ القرون الوسطی ، العصور الوسطی ۵۰۰ء سے ۱۵۰۰ء کا درمیانی عرصہ پسماندہ یورپ کا دور ! جبکہ اخلاقی پسماندگی اور تنزلی تاحال جاری ہے ! ! محمود میاں غفرلہٗ

مذکورہ بالا خرابیوں کے پائے جانے پر عیسائیوں کے غلبہ کی خبر حدیث میں آئی ہے ! ۱؎

حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ تحریر فرماتے ہیں

''جب یہ تمام علامات وآثار نمایاں ہو جائیں تو عیسائی بہت ملکوں پر غلبہ کر کے قبضہ کرلیں گے''

اور ایسا واقعتاً ہوچکا ہے دنیا بھر کی سب مسلم سلطنتیں تباہ ہوگئیں اور عیسائی چھا گئے ! ! !

سوال اور جواب

اس پر یہ سوال ہوسکتا ہے کہ یہ خرابیاں تو ہماری قوم میں باقی تھیں پھر عیسائیوں (برٹش امپائر) کا غلبہ کیسے ہٹا ؟ ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ عیسائیوں کے مظالم زیادہ ہوگئے ! ! انہوں نے پوری دنیا کو کھلونا بنالیا اور غلامی کی زندگی گزارنے پر مجبور کردیا ! ! ! اور ظلم ایسی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے جناب رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے وقت ہدایت فرمائی تھی

وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ ۲؎

اور مظلوم کی بددُعا سے بچتے رہنا کیونکہ مظلوم کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی حجاب نہیں (یعنی نہایت سریع التاثیر ہوتی ہے) ! ! !

عیسائیوں (برٹش امپائر) کے پوری دنیا پر چھا جانے کے بعد سمٹ جانے کی وجہ بظاہر یہی ہے کہ ان کے مظالم بڑھ گئے تھے انہوں نے اقوامِ عالم کو محکوم ہی نہیں ! بلکہ انہیں غلام بھی بنالیا تھا ! ۳؎ الجزائر، ویت نام، کوریا وغیرہ سب ان کے کھلونے بنے رہے ہیں اور اسرائیل کا ناسور ان کا ہی پیدا کردہ ہے

۱؎ غلبہ عیسائیوں کا ہوگا یہود کا نہیں ! البتہ بدخصلت اور بزدل یہود ان کا ہمیشہ سے بغل بچہ رہے ہیں اور آئندہ بھی بغل بچہ رہتے ہوئے دنیا بھر میں جلتی پر تیل کا کام کرتے رہیں گے البتہ مسلمان مرعوبیت اور اپنی کور عقلی کی وجہ سے ان دونوں کی پھر بھی نقالی کریں گے ! ملاحظہ فرمائیں سورہ مائدہ آیت ۵۱ تا ۶۸۔ محمود میاں غفرلہٗ

۲؎ صحیح البخاری کتاب الزکٰوۃ ج ۱ ص ۲۰۳ ۳؎ مگر پوری دنیا میں مسلمانوں کی اجتماعی بدعملی اور فسق وفجور اور یہود ونصاریٰ کی ذہنی غلامی کا جرمِ عظیم تاحال جاری ہے لہٰذا سزا کے تازیانے جو برٹش امپائر کے ہاتھوں برس رہے تھے اب امریکہ بہادر اور نیٹو کے ہاتھوں برس رہے ہیں ! ! محمود میاں غفرلہٗ

فرقے اور کچے علماء

اگرچہ جس دور سے ہم گزر رہے ہیں وہ بھی دورِ فتن ہی ہے، طرح طرح کے فرقے نمودار ہو رہے ہیں اتباعِ سلف کے بجائے اپنی خواہش پر چلنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے جو شخص تھوڑا بہت علم حاصل کر لیتا ہے وہ تنقید و جرح کی وادئ پرخار کی راہ لیتا ہے ! ! صحابہ کرامؓ اور اسلاف کو چھوڑ کر اپنی شخصیت سازی میں لگ جاتا ہے ! یہی وہ بیماری ہے جو سب فتنوں بدعات اور اختلافات کی جڑ ہے ! ! کثرتِ نشر و اشاعت نے اسے مرضِ متعدی بنا دیا ہے ! ایک غلطی اور بدعت کی اصلاح نہیں ہونے پاتی کہ کوئی اور نئی بدعت کسی اور رنگ میں ظاہر ہو جاتی ہے یا کوئی اور نیا فرقۂ باطلہ ابھرنے لگتا ہے ! آخر اس دور کا مُنتہٰی کہاں ہوگا ؟ ؟ ؟

دورِ فتن ؟

دورِ فتن سے احادیث میں ایسا زمانہ بھی مراد ہوتا ہے جس میں ایسی گڑبڑ ہو کہ عقلمند سے عقلمند شخص بھی حیران رہ جائے ایک پہلو کی اصلاح ہونے سے پہلے دوسرے پہلو کی خرابی پیدا ہو جائے یا ایک پہلو کی اصلاح میں دوسرے پہلو کی خرابی پیدا ہونے کا احتمال نظر آئے ! اس دور میں بھی یہی حالت جاری ہے کوئی واضح راستہ کسی کے سامنے نہیں ہے اور کوئی راہ بے خار نہیں رہی ! ! ! [1]

طویل عالمی جنگ

لیکن احادیثِ مقدسہ کی روشنی میں یوں لگتا ہے کہ رفتہ رفتہ مسلمان سنبھلتے ہی چلے جائیں گے کیونکہ انہیں عروج کی طرف جانا ہے تقدیراتِ الٰھیة ظہور میں آنی ہیں مسلمان اگر خود نہ سنبھلے تو حالات سنبھلنے پر مجبور کریں گے ! یہ ایک بہترین فاتح قوم بننے والی ہے اگرچہ یہ بھی سمجھ میں آتا ہے کہ پوری طرح خودکفیل نہ ہو پائیں گے ! ؟ درمیان ہی میں دنیا کے حالات ایسے ہو جائیں گے کہ دنیا بھر کے مسلمان اور عیسائی آپس میں معاہدہ کریں اور کسی تیسری طاقت سے جنگ کریں اور فتحیاب ہوں ! ! اب آنے والا طویل دورِ عروج کے ساتھ طویل عالمی جنگ کا بھی ہوگا ! ! واللہ تعالٰی اعلم

---

[1] یعنی کوئی بھی راستہ ایسا نہیں جس میں کانٹے نہ ہوں۔ محمود میاں غفرلہٗ

حدیث شریف میں آتا ہے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ عُمْرَانُ بَیْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ یَثْرِبَ وَخَرَابُ یَثْرِبَ خُرُوْجُ الْمَلْحَمَۃِ وَخُرُوْجُ الْمَلْحَمَۃِ فَتْحُ الْقُسْطُنْطِیْنِیَّۃِ وَفَتْحُ الْقُسْطُنْطِیْنِیَّۃِ خُرُوْجُ الدَّجَّالِ ثُمَّ ضَرَبَ بِیَدِہٖ عَلٰی فَخِذِ الَّذِیْ حَدَّثَہٗ ۔ اَوْ : مَنْکِبِہٖ ۔ ثُمَّ قَالَ اِنَّ ھٰذَا لَحَقٌّ کَمَا اَنَّکَ ھٰھُنَا اَوْ کَمَا اَنَّکَ قَاعِدٌ یَعْنِی مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ [1]

''حضرت سرورِ کائنات علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ بیت المقدس کی آبادی یثرب (مدینۃ منورۃ) کی بربادی ہوگی ! اور مدینہ شریف کی ویرانی جنگ کا پیش خیمہ ہوگی ! اور جنگ کا شروع ہونا قسطنطنیۃ کی فتح ہوگا ! اور قسطنطنیۃ کا فتح ہونا دجال کا خروج ہوگا ! پھر جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنا دستِ مبارک ان کے کندھے (مونڈھے) پر یا ران پر مارا پھر فرمایا کہ بلاشبہ یہ سب حق ہے (یقیناً ہوگا) جیسے کہ تم یہاں موجود بیٹھے ہو یعنی معاذ بن جبل''

''فتنۃ'' اور ''مَلْحَمَۃ'' کا فرق

احادیث میں اکثر جگہ لفظ ''فتنۃ'' سے آپس کی لڑائی اور خانہ جنگی مراد ہوتی ہے اور ''مَلْحَمَۃ'' سے وہ لڑائی مراد ہوتی ہے جو مسلمانوں کی دوسروں سے ہو ! اس وقت اسرائیل نے بیت المقدس کو دارالحکومت بنالیا ہے اس لیے اس کی آبادی کا عروج تو شروع ہوگیا ہے ! !

عیسائیت کا مذہبی مرکز

احادیثِ مقدسہ سے یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ عیسائیوں (یعنی عیسائیت) کا مذہبی مرکز ''روم'' ہوگا اور ممکن ہے مادّی مرکز بھی اسی کو بنالیا جائے ! [2]

---

[1] سُنن ابوداوٗد باب فی اَمارات الملاحم [2] یعنی سیاسی عسکری اور معاشی اعتبار سے بھی آگے چل کر بجائے امریکہ کے یہ مرکز بن جائے۔ بہت پہلے ''روم'' عیسائیوں کا سیاسی مرکز بھی تھا اور مذہبی مرکز بھی پھر ان کے آپس کے اختلافات اتنے بڑھ گئے کہ ان کا دوسرا مرکز قسطنطینیۃ بن گیا مگر روم کی مذہبی مرکزیت ہمیشہ برقرار رہی چنانچہ نبی علیہ السلام کے دور میں عیسائیوں کے بادشاہ ہرقل کا دارالسلطنت قسطنطینیۃ اور مذہبی مرکز روم تھا ! (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

معاہدہ کا ٹوٹنا

مسلمان اور عیسائی دشمن پر فتح یاب ہونے کے بعد صرف دو آدمیوں کے جھگڑے کی وجہ سے ایک بات کو اپنے وقار کا مسئلہ بنا کر معاہدہ توڑ دیں گے اور مسلمانوں سے جنگ کریں گے چنانچہ ایک اور حدیث میں ارشاد ہے صحابی نے فرمایا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ سَتُصَالِحُوْنَ الرُّوْمَ صُلْحاً آمِناً فَتَغزُوْنَ اَنْتُمْ وَھُمْ عَدُوًّا مِنْ وَّرَائِکُمْ فَتُنْصَرُوْنَ وَتَغْنِمُوْنَ وَتَسْلِمُوْنَ ثُمَّ تَرْجِعُوْنَ حَتّٰی تَنْزِلُوْا بِمَرَجٍ ذِیْ تَلُوْلٍ فَیَرْفَعُ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ النَّصْرَانِیَّةِ الصَّلِیْبَ فَیَقُوْلُ غَلَبَ الصَّلِیْبُ فَیَغْضَبُ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَیَدُقُّہٗ فَعِنْدَ ذٰلِکَ تَغْدِرُ الرُّوْمُ وَتَجْمَعُ لِلْمَلْحَمَةِ [1]

''میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ عنقریب (ایسا وقت آئے گا کہ) تم اہلِ روم سے قابلِ اطمینان صلح کرو گے پھر تم اور وہ اپنے ایک دشمن سے لڑو گے تمہیں نصرت وغنیمت حاصل ہوگی اور بچ بھی جاؤ گے (سلامت رہو گے) پھر واپسی کے وقت ایک سبزہ زار میں جہاں ٹیلے ہوں گے ٹھہرو گے وہاں نصرانیوں میں سے ایک شخص صلیب بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آئی اس پر مسلمانوں میں سے ایک شخص کو غصہ آئے گا وہ صلیب توڑ دے گا، اس وقت (صرف دو شخصوں کے جھگڑے پر اہلِ روم وعیسائی) معاہدہ توڑ دیں گے اور جنگ کے لیے جمع ہو جائیں گے''

(بقیہ حاشیہ ص ۲۸)

اٹلس فتوحاتِ اسلامیہ حصہ چہارم کے ص ۳۴۰ پر یہ حاشیہ تحریر ہے

''یہ قیصر قسطنطین دوازدہم (Constantine 12th) تھا جو ۱۴۴۹ء میں تخت نشین ہوا تھا دولت قسطنطنیة (بازنطینی سلطنت) کا پہلا حکمران قسطنطین اوّل یا قسطنطین اعظم (۳۲۴ تا ۳۳۷ء) تھا جس کے نام پر قدیم ''بیزنطیم'' کو قسطنطنیة کا نام دیا گیا۔نبی ﷺ کے ہم عصر قیصر ہرقل کا جانشین قسطنطین سوم (۶۴۱ء) تھا اور قسطنطین چہارم امیر معاویة رضی اللہ عنہ کا ہم عصر تھا'' (المنجد فی الاعلام ص ۱۵۹۔۱۶۰)

[1] ابوداؤد باب ما یذکر من ملاحم الروم رقم الحدیث ۴۲۹۲

سقوطِ خیبر ، مدینة منورة ہدف ، ظہورِ مہدی

اس لڑائی میں عیسائیوں کو کامیابی ہوگی [۱] مسلمانوں کا زبردست نقصان ہوگا وہ اپنا ہدف مدینہ منورہ کو بنائیں گے کسی لائن سے وہ خیبر تک پہنچ جائیں گے مسلمانوں کا حکمران وفات پا جائے گا اس وقت جو ہوگا وہ اس حدیث میں آتا ہے

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَکُوْنُ اخْتِلَافٌ عِنْدَ مَوْتِ خَلِیْفَةٍ فَیَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَةِ ھَارِبًا اِلٰی مَکَّةَ فَیَأْتِیْہِ نَاسٌ مِّنْ اَھْلِ مَکَّةَ فَیُخْرِجُوْنَہٗ وَھُوَ کَارِہٌ فَیُبَایِعُوْنَہٗ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ [۲]

''جنابِ رسول اللہ ﷺ کی اہلیہ محترمہ حضرت اُم سلمة رضی اللہ تعالی عنھا نے جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمائی ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف ہوگا تو ایک شخص (جو خلافت کا اہل ہوگا) مدینہ سے مکہ مکرمہ کی طرف بھاگ جائے گا اس کے پاس اہلِ مکہ آئیں گے اسے (گھر سے) نکالیں گے وہ اس معاملہ کو پسند نہ کرتا ہوگا (لیکن لوگ) ان سے رُکن اور مقام کے درمیان بیعت کریں گے'' ! !

آپ کے مقابلہ پر شامی لشکر کا انجام

اس وقت شام میں جو حاکم ہوگا وہ ان کی مخالفت میں لشکر روانہ کرے گا حسد میں یا عیسائی حکومتوں کے ابھارنے پر جو صورت بھی ہو ! !

---

[۱] یہ کامیابی اور وقتی عروج یہود کو نہ ہوگا البتہ یہ بندر کی خصلت والے اپنی شرارتیں ہر حال میں جاری رکھیں گے
﴿ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَیْھِمْ مِّنْ اَقْطَارِھَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْھَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِھَآ اِلَّا یَسِیْرًا ﴾
مزید تفصیلات کے لیے سُورۃ الاحزاب کی آیات ۱۲ تا ۲۰ ملاحظہ فرمائیں محمود میاں غفرلہٗ

[۲] ابوداو‘د کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی رقم الحدیث ۴۲۸۶

وَیُبْعَثُ اِلَیْہِ بَعْثٌ مِّنَ الشَّامِ فَیُخْسَفُ بِھِمْ بَالْبَیْدَآءِ بَیْنَ مَکَّۃَ وَالْمَدِیْنَۃِ

''شام سے ان کے مقابلہ کے لیے لشکر بھیجا جائے گا اُس لشکر کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان واقع (مقامِ) بَیْدَاء میں دھنسا دیا جائے گا''

اس مضمون کی دوسری روایت میں ہے کہ حضرت اُم سلمۃ رضی اللہ عنہا نے دریافت فرمایا

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) کَیْفَ بِمَنْ کَانَ کَارِھًا قَالَ یُخْسَفُ بِھِمْ وَلٰکِنْ یُّبْعَثُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَلٰی نِیَّتِہٖ (ابوداؤد کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی رقم الحدیث ۴۲۸۹)

''اے اللہ کے سچے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس لشکر والوں کے ساتھ جو لوگ بہ مجبوری (مثلاً جبری بھرتی سے) آگئے ہوں گے ان کا کیا ہوگا ؟ ارشاد فرمایا وہ بھی دھنسا دیئے جائیں گے لیکن ہر شخص قیامت کے دن اپنی نیت کے مطابق اُٹھایا جائے گا یعنی جو لوگ جبراً ساتھ لیے گئے ہوں گے ان کا حشر ان کی نیتوں کے مطابق ہوگا''

حضرت اُم سلمۃ رضی اللہ عنہا کی پہلی والی روایت میں ہے کہ

فَاِذَا رَاَی النَّاسُ ذٰلِکَ اَتَاہُ اَبْدَالُ الشَّامِ وَعَصَائِبُ اَھْلِ الْعِرَاقِ فَیُبَایِعُوْنَہٗ

''جب لوگ یہ دیکھیں گے تو شام کے ابدال (اولیاءِ کرام) اور عراق کے (بہترین لوگ) گروہ در گروہ اِن کے پاس آئیں گے اور ان سے بیعت ہوں گے''

ان کی مدد کرنے والے '' اھلِ مَاوَرَاءُ النَّھْر '' بھی ہوں گے [1]

---

[1] دریائے جیحون جسے دریائے آموں (Amu Darya) بھی کہا جاتا ہے یہ دو ہزار چھ سو بیس کلومیٹر لمبا ہے عربوں نے اس کے شمال یعنی اُس پار کے علاقوں کو ''ماوراء النھر'' کا نام دیا ہے یونانی ''مَاوَرَاءُ النَّھْر'' کو (Transoxiana) کہتے ہیں یہ وسطی ایشیاء کا علاقہ ہے جبکہ اس دریا کے جنوب یعنی اُرلی طرف کو

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا

یَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ وَّرَآءِ النَّھْرِ یُقَالُ لَہٗ الْحَارِثُ حَرَّاثٌ عَلٰی مُقَدَّمَتِہٖ رَجُلٌ یُقَالُ لَہٗ مَنْصُوْرٌ یُوَطِّیءُ اَوْ یُمَکِّنُ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا مَکَّنَتْ قُرَیْشٌ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَجَبَ عَلٰی کُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُہٗ اَوْ قَالَ اِجَابَتُہٗ .[1]

(بقیہ حاشیہ ص ۳۱)

"مَادُوْنَ النَّھْر" کہا جاسکتا ہے یہ جنوبی ایشیاء میں خراسان کا علاقہ ہوا "خراسان " کا لفظ "خور" بمعنی شمس اور "اسان" بمعنی مشرق سے مرکب ہے(خور اسان) اس کا مطلب ہوا ''مشرق کا سورج'' ! تیونس میں ایک بڑا خاندان بھی ۱۱۲۸ء میں خراسان کے نام سے موسوم رہا ہے اس خاندان کے سردار کا نام احمد تھا بعدازاں ۱۱۵۷ء میں مراکش کی طرف نقل مکانی کرنا پڑی !

پاکستان تاجکستان اور چین کی سرحدوں کے قریب پامیر نامی پہاڑی سلسلہ سے جیحون اور سیحون (سیر دریا) نام کے دو دریا نکلتے ہیں جیحون مشرق سے جنوب مغرب کی طرف بہتا ہے آگے جاکر شمال مغرب کی طرف بہتے ہوئے تاجکستان اور افغانستان کی سرحد بناتا ہوا ترکمانستان میں داخل ہوجاتا ہے پھر ازبکستان میں داخل ہوکر " بحیرۂ رال " (Aral Sea) کے جنوبی کنارے کی طرف سے اس میں گرجاتا ہے جس کا پرانا نام "بحیرۂ خوارزم" ہے ! دریائے جیحون کو یونانی آکسس (Oxus) کہتے تھے

اوپر شمال کی طرف اس کا دوسرا جڑواں دریا سیحون (سیر دریا Syr Darya) بھی اس کے متوازی پیچ وخم کھاتا ہوا " بحیرۂ رال " کے شمال میں گرجاتا ہے

ان سے بہت دور شام میں ''سِیْحَان '' اور ''جِیْحَان '' نام کے دو جڑواں دریا اور بھی ہیں ناموں کی مشابہت کی وجہ سے بعض اوقات لوگوں کو مغالطہ ہوجاتا ہے

حدیث میں ''سیحان '' اور ''جیحان '' کو جنت کے دریا فرمایا گیا ہے ! اسی طرح "فرات" اور " نیل" کے بارے میں حدیث میں یہی ارشاد ہے محمود میاں غفرلہٗ

[1] ابوداؤد کتاب المھدی باب فی ذکر المھدی رقم الحدیث ۴۲۹۰

''ایک شخص وراء النهر سے چلے گا اسے حَارِثْ کہا جاتا ہوگا وہ حَرَّاثْ (یعنی کاشت کرنے والا) ہوگا اس کے لشکر کے مُقَدَّمَةُ الْجَیْشْ (یعنی اگلے حصہ) پر مامور شخص کو مَنْصُورْ کہا جاتا ہوگا وہ آلِ محمد کے لیے ان کے مضبوطی سے جمنے کے لیے مؤثر طرح کام کرے گا جیسے (قبائلِ) قریش نے (اسلام قبول کرنے کے بعد) جناب رسول اللہ ﷺ کے (دین کے) لیے استحکام کا کام کیا، ہر ایمان والے شخص پر اس کی مدد واجب ہے''

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت مَاوَرَاءُ النَّهْر یعنی دریائے سیحون [1] کے پار (وسطی ایشیاء کے) علاقوں میں اسلام نہایت جوش سے ابھر چکا ہوگا ، واللہ تعالیٰ اعلم

بَنُوْ کَلْب سے معرکہ اور ان کا انجامِ بد

حضرت اُم سلمة رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے

ثُمَّ یَنْشَأُ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ اَخْوَالُهٗ کَلْبٌ فَیَبْعَثُ اِلَیْهِمْ بَعْثًا فَیَظْهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ وَذٰلِكَ بَعْثُ کَلْبٍ وَالْخَیْبَةُ لِمَنْ لَّمْ یَشْهَدْ غَنِیْمَةَ کَلْبٍ. [2]

''پھر ایک قریشی شخص ابھرے گا، اس کے ماموں (یعنی ننھیال) بَنُوْ کَلْب ہوں گے وہ حضرت مهدی کے مقابلہ کے لیے لشکر روانہ کرے گا، حضرت مهدی ان پر فتح پائیں گے یہ لشکر (درحقیقت) بَنُوْ کَلْب پر مشتمل ہوگا جو ان کے اموالِ غنیمت نہ حاصل کرے وہ خسارہ میں رہا''

---

[1] اس سے جیحون مراد لینا چاہیے کیونکہ سیحون اس سے اوپر شمال میں اس کے متوازی واقع ہے جیسا کہ حاشیہ میں ابھی گزرا ہے یہ دونوں وسطی ایشیا کے جڑواں دریا ہیں جو آگے جاکر بحیرۂ رال میں گرجاتے ہیں ! محمود میاں غفرلہٗ

[2] ابوداوٗد کتاب المهدی باب فی ذکر المهدی رقم الحدیث ۴۲۸۶

تعارف، حلیہ، نسب

حضرت امام مهدی علیه رحمة الله ورضوانهٗ کے نام کے بارے میں ارشاد ہوا

یُوَاطِیءُ اِسْمُہٗ اِسْمِیْ وَاسْمُ اَبِیْہِ اِسْمَ اَبِیْ [1]

''ان کا نام میرے نام پر ہوگا اور اُن کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا''

حضرت مہدی کے ساتھ ''موعود'' کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے یعنی جن کے ظہور کی اطلاع دی گئی ہے اور ان کا وجود اس وقت سارے مسلمانوں کی فلاح کا سبب ہوگا اور اس کا احادیث میں وعدہ کیا گیا ہے ان کے بارے میں بہت روایات موجود ہیں حتی کہ روایات میں حضرت مہدی کا حلیہ بھی بتلایا گیا ہے

اَجْلَی الْجَبْھَۃِ اَقْنَی الْاَنْفِ کشادہ پیشانی بلند ناک (ابوداؤد کتاب المھدی)

ایک اور روایت میں نسب بھی بتلایا گیا ہے حضرت علی رضی الله عنه نے حضرت حسن رضی الله عنه کو دیکھ کر ارشاد فرمایا

اِنَّ ابْنِیْ ھٰذَا سَیِّدٌ کَمَا سَمَّاہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسَیَخْرُجُ مِنْ صُلْبِہٖ رَجُلٌ یُسَمّٰی بِاسْمِ نَبِیِّکُمْ ﷺ یَشْبَھُہٗ فِی الْخُلُقِ وَلَا یَشْبَھُہٗ فِی الْخَلْقِ [2]

''میرا یہ بیٹا سردار ہے جیسے کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے انہیں (سیّد) فرمایا ہے اور ان کی نسل میں ایک شخص پیدا ہوگا تمہارے نبی ﷺ کا ہم نام ہوگا عادات میں ان کے مشابہ ہوگا شکل وصورت میں نہیں''

آپ کے متعلق تحریر کردہ رسائل میں یہ بھی ہے کہ آپ لکھنا پڑھنا نہ جانتے ہوں گے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ازغیب علم عطا ہوگا ! جسے ''عِلْمِ لَدُنِّیْ'' کہا جاتا ہے !

مقصد اور ہدف

یَعْمَلُ فِی النَّاسِ بِسُنَّۃِ نَبِیِّھِمْ ﷺ وَیُلْقِی الْاِسْلَامُ بِجِرَانِہٖ اِلَی الْاَرْضِ [3]

''لوگوں میں سنتِ رسول ﷺ کے مطابق عمل کریں گے اور اسلام بڑے سکون کے ساتھ ساری دنیا میں جم جائے گا''

---

[1] ابوداؤد کتاب المھدی رقم الحدیث ۴۲۸۲ [2] ایضًا رقم الحدیث ۴۲۹۰ [3] ایضًا رقم الحدیث ۴۲۸۶

خلاصہ

یہاں تک گزری ہوئی احادیث کا خلاصہ یہ ہے کہ اس وقت جو دور جا رہا ہے اس میں ان شاء اللہ مسلمانوں کی بہتری ہوگی ! اسلام کی طاقت بڑھے گی ! مسلمانوں کی خرابیوں کا ازالہ ہوتا جائے گا ! مزید کمزوریاں جہاد کی برکت سے دور ہوتی جائیں گی ! پورے عالم پر طویل ترین یا سخت ترین جنگ کا دور گزرے گا ! ! مسلمان اور عیسائی قریب ہوں گے اور آپس میں جنگی معاہدہ کریں گے ! ! پھر وہ شدید ترین جنگ کسی تیسرے فریق سے ہوگی اس میں مسلم عیسائی متحدہ قوت کامیاب ہوگی ! ! ان اتحادیوں کی کامیابی کے بعد پھر ذرا سی بات پر عیسائی معاہدہ منسوخ کرکے برسرِ پیکار ہوجائیں گے ! مسلمان جو غالباً مادّی طاقت میں ناکافی حد تک خود کفیل ہوئے ہوں گے شکست کھا جائیں گے ! ! اور بہت سے مسلم علاقے عیسائیوں کے قبضہ میں چلے جائیں گے جن میں ترکی ، اُردن اور سعودی عرب کا علاقہ صاف سمجھ میں آتا ہے [۱] !

پھر لڑائی کا زور اس علاقہ (ترکی وغیرہ) میں اور شام و فلسطین میں رہے گا ! ان سب لڑائیوں میں جانی نقصان بے حد ہوگا ! خدا ہی جان سکتا ہے کہ یہ جنگ کس قسم کی ہوگی ، کن ہتھیاروں سے لڑی جائے گی ؟ ایٹمی ہوگی یا دوسرے ہتھیاروں سے ہوگی ؟ ؟

اس حصہ تک خوارقِ عادات کا ظہور نہ ہوگا ! ! انسان نے اس وقت تک جو مادّی ریڈیائی ترقی کی ہے یا کچھ کرے گا وہ آخری حد کو پہنچ چکی ہے یا (عنقریب) پہنچ جائے گی ! یہ ترقی بھی خوارقِ عادت کے مشابہ ہے ! ! [۲] اس کے بعد ظہورِ مہدی سے روحانی خَوَارِقْ کا ذکر ملتا ہے ! ! [۳]

---

[۱] اگرچہ بادی النظر میں یہودیوں کا قبضہ محسوس ہو ! محمود میاں غفرلہٗ [۲] جیسے نیو ورلڈ آرڈر کے تحت ہیڈن ایجنڈا ، ہارپ ٹیکنالوجی ، ڈارک ویب سائٹ ، پورن گرافی جیسے پارٹس ریموٹ ، کمپیوٹر ، ہولوگرافی جو جدید شیطانی سائنس ، جادو اور طلسمی شیطانی حملوں اور کرتبوں کا مرکب ہے ! محمود میاں غفرلہٗ

[۳] یعنی ظاہری اسباب سے بالا خدائی نصرت کے تحت غیر معمولی روحانی کرامات کا ظہور ! محمود میاں غفرلہٗ

خود سے مہدی ہونے کا دعوی نہ کریں گے

حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور خلیفۂ وقت کے انتقال پر ہوگا وہ خود مہدی ہونے کا دعویٰ نہ کریں گے لوگ پہچان کر انہیں خلیفہ بننے پر مجبور کریں گے ! حضرت امام مہدی اسلامی افواج جمع کر کے حملہ آور عیسائیوں پر اپنے علاقے واپس لینے کے لیے جواباً حملہ کریں گے ! اور فتح کرتے کرتے ترکی تک پہنچیں گے ! جس وقت استنبول (قسطنطنیة) فتح کریں گے [1] اس وقت انہیں ظہورِ دجال کی اطلاع

---

[1] ترکی کا موجودہ دارالحکومت'' انقرہ '' ہے جبکہ اس کے سابقہ دارالحکومت کا نام ''استنبول '' تھا یہ اصل میں ''اسلام بول '' تھا ! ترکی زبان میں ''بول '' قلعہ کو کہتے ہیں یعنی ''اسلام کا قلعہ'' کثرتِ استعمال کی وجہ سے بگڑ کر''استنبول '' ہوگیا ! جب ترکوں نے قسطنطینیة فتح کرلیا تو اس کا نام بدل کر'' استنبول یا اسطنبول '' رکھ دیا تھا ! ایک نام اس کا '' آستانہ '' بھی ذکر کیا گیا ہے ! !

۲۰/ جمادی الاولیٰ ۸۵۷ھ/ ۲۹/اپریل ۱۴۵۳ء میں سلطان محمد ثانی کی زیر قیادت حاصل ہونے والی اس عظیم فتح کے اٹھائیس برس بعد فاتح سلطان محمد ثانی اچانک شدید پیچش کی بیماری سے وفات پا گئے ! ''جولا کوبو '' نامی وینسی (اٹلی) طبیب ان کو بتدریج زہر کھلاتا رہا جس کی وجہ سے وہ بالآخر شہید ہوگئے ! اس طبیب نے اپنے کو مسلمان ظاہر کرکے اپنا نام ''یعقوب پاشا '' رکھ لیا تھا ! اس بدبخت نے سلطان کی موت کی خبر فی الفور (اٹلی کے شہر) وینس ارسال کی جو وہاں سولہ دن بعد پہنچی ! اس کے مکتوب کے الفاظ مسیحی نفرت کی عکاسی کرتے تھے الفاظ یہ تھے

Le Grand Aquilae Morta (عظیم گدھ مرگیا) ! ! (اقتباس از اٹلس فتوحاتِ اسلامیہ ص ۳۶۰)

اٹلس فتوحاتِ اسلامیہ کے ص ۳۴۴ کا حاشیہ بھی ملاحظہ فرمائیں

''سلطان محمد فاتح نے صوتی اور معنوی مناسبت کے باعث استنبول کو ''اسلام بول '' کا نام دیا ! یاقوتِ حموی متوفی ۶۲۶ھ نے معجم البلدان (۴/ ۳۴۷) میں لکھا ہے کہ ''قسطنطین اعظم نے اسے دارالحکومت بنا کر اس کا نام قسطنطنیة (عربی میں قسطنطینیة) رکھا جسے آج کل اسطنبول کہتے ہیں'' اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ شہر پہلے سے مسلمانوں کے ہاں اسطنبول یا استنبول کے طور پر معروف تھا ! اس کی وجہ یہ ہے کہ قسطنطینِ اعظم نے ۳۳۰ء میں قدیم شہر بیزنطیم کو ''کان سٹین ٹینوپولس (Constantinopolis) یا قسطنطنیة کا نام دیا تھا مگر عام طور پر اسے آئس ٹن پولن Eis Ten Polin (اندرونِ شہر) کہا جاتا تھا جسے مقامی لہجہ میں سٹامبول (Stamboul) کہتے تھے، عرب اسی کو معرّب کر کے اسطنبول یا استنبول کہنے لگے (آکسفورڈ انگلش ریفرنس ڈکشنری ص ۷۴۸)

محمود میاں غفرلہٗ

ملے گی اس لڑائی میں مسلمان فاتح ہوں گے ! لیکن اتنی بڑی تعدا میں شہید بھی ہوجائیں گے کہ فتح کی خاص خوشی نہ ہوا کرے گی ! سو میں سے ایک آدمی زندہ رہ جائے گا ! [1] (یعنی کسی کسی خاندان کا یہ حال ہوگا)

سپر طاقت بننے کا خواب چکنا چور

احادیثِ مقدسہ سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ اسی دوران یہودی بھی مسلمانوں سے لڑیں گے اور ہوسکتا ہے کہ یہ لڑائی حضرت مهدی علیه السلام کے اسی سفرِ جہاد میں شام سے ترکی جاتے ہوئے موجودہ (امریکہ کی ذیلی ریاست) اسرائیل میں ہو ! ! اس کی خبریوں دی گئی ہے

تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُوْدُ فَتُسَلِّطُوْنَ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يَقُوْلَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَرَائِيْ فَاقْتُلْهُ [2]

''تم سے یہود قتال کریں گے تم ان پر غلبہ پا جاؤ گے حتی کہ پتھر بھی (پکار کر) کہے گا اے مسلمان یہ یہودی ہے میرے پیچھے (چھپا) اسے قتل کر ڈال''

موجودہ حالت اور انجام سورہ بنی اسرائیل کے ابتدائی حصہ (آیت نمبر ۸) میں ﴿وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا﴾ کے جملہ سے بھی مفہوم ہوتی ہے کہ ان کی بداعمالیاں بڑھیں گی جب وہ انتہاء کو پہنچیں گی تو انتہائی سزا دی جائے گی ! مسلم شریف میں اسی صفحہ پر جو روایات دی گئی ہیں اِن سے معلوم ہوتا ہے کہ سب یہودی مارے جائیں گے ! انہیں پتھر بھی پناہ نہ دیں گے ! صرف ایک درخت جسے '' غَرْقَدْ '' کہا جاتا ہے اُس کے پیچھے یا اُس کی آڑ میں ہوں گے تو وہ انہیں پناہ دے گا ! !

غرقد کو '' عَوْسَجَه '' بھی کہتے ہیں ! کانٹوں دار درخت ہے فلسطین کے علاقہ میں ہوتا ہے چھوٹے کو عوسجة اور بڑے کو غرقد کہتے ہیں !

ان کا مارا جانا اور درختوں اور پتھروں کا مخبری کرنا یہ (معجزہ یعنی) خوارقِ عادت کے طور پر ذکر فرمایا گیا ہے اگرچہ ممکن ہے کہ یہ سائنسی ترقی ہو ! لیکن احادیث کا سیاق وسباق اور اندازِ بیان خرقِ عادت پر دلالت کر رہا ہے ! وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ

---

[1] صحیح مسلم كتاب الفتن وشرائط الساعة ج ۲ ص ۳۹۲ [2] ايضًا ج ۲ ص ۳۹۶

لشکروں کے حصے

☆ حضرت مهدی علیه السلام کے لشکر کا ایک حصہ بھاگ کھڑا ہوگا !

☆ ایک حصہ شہید ہو جائے گا ! یہ لوگ اللہ کے نزدیک افضل درجہ کے شہداء ہوں گے ! !

اَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۹۲)

☆ تیسرا حصہ مع جدید رفقاء فتحیاب ہوتا چلا جائے گا ! یہ لشکر قسطنطنیة فتح کرلے گا ! !

جھوٹا شیطانی میڈیا ، ظهورِ دجال ، نزولِ عیسٰی علیه السلام

ابھی اس معرکہ سے فارغ ہی ہوئے ہوں گے کہ کوئی شیطان یہ خبر پھیلائے گا کہ دجال تم لوگوں کے اہل وعیال میں پہنچ گیا ہے ! یہ لوگ واپس روانہ ہوں گے اور شام کے موجودہ دارالحکومت دمشق پہنچیں گے ! تو وہاں دجال نہ ہوگا ! یہ خبر جھوٹی ہوگی [۱] لیکن وہیں اتنا پتہ چل جائے گا کہ وہ دنیا میں ظاہر ہو چکا ہے ! ابھی یہ لوگ اسی مقام پر ہوں گے کہ نزولِ مسیح علیه السلام ہوجائے گا ! ! [۲]

امام مهدی پھر عیسٰی علیهم السلام کا دور

حضرت مهدی علیه السلام کا دورِ حکومت بابرکت ہوگا، عدل وانصاف اپنے کمال پر ہوگا بعض روایات میں آیا ہے کہ ان کا دورِ حکومت سات سال اور بعض روایات کے مطابق نو سال ہوگا [۳]

پھر حضرت عیسٰی علٰی نبینا وعلیه الصلٰوة والسلام کا دور شروع ہوگا ! ! نزولِ عیسٰی علیه السلام کے موضوع پر مستقل تصانیف موجود ہیں، حضرت مولانا انور شاہ صاحب کشمیری رحمة اللّٰه علیه نے " اَلتَّصْرِیْحُ بِمَا تَوَاتَرَ فِیْ نُزُوْلِ الْمَسِیْحِ " اسی موضوع پر تالیف فرمائی ہے، یہ مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے شائع کی ہے ! اور میرا مقصد تمام روایات کو جمع کرنا نہیں ہے بلکہ ایک خاکہ پیش کرنا ہے جو احادیثِ مقدسہ کی روشنی میں سمجھ میں آتا ہے

---

[۱] Dis-information زرد صحافت یا بیمار صحافت، اس کے گندے قوانین کی وجہ سے کوئی بھی نام دیا جاسکتا ہے۔ محمود میاں غفرلہٗ [۲] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۹۲ [۳] سُنن ابو داوٗد کتاب المهدی

یاجوج ماجوج ..... اللہ کے وجود کے منکر

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے زمانہ میں ظہور یاجوج وماجوج ہوگا یہ کثیر التعداد قوم ہوگی ان سے مقابلہ نہیں کیا جاسکے گا البتہ بچا جاسکے گا کہ انسان محصور ہو جائے حدیث میں یہی تدبیر بتلائی گئی ہے [1] ان کی تعداد کی کثرت ان احادیث میں آئی ہے جن میں جہنم میں داخل کیے جانے والے لوگوں کا ذکر ہے کہ مسلمانوں میں سے ایک اور یاجوج ماجوج ایک ہزار ہوں گے [2]

ممکن ہے بخاری شریف وغیرہ کی اس روایت میں اس وقت کے مسلمانوں اور یاجوج ماجوج کا تناسب مراد ہو اس سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ وہ کافر ہوں گے ! بعض روایات میں آتا ہے کہ یہ اولاد یَافِثْ بن نوح علیہ السلام سے ہیں ! ان کے بارے میں تو اتنا ہی بتلانا کافی ہے کہ ان کا وجود مُسَلَّم ہے اور جس وقت ان کے فتنہ کا ظہور ہوگا اس وقت ان کے شر سے بچنے کی تدبیر محصور ہو جانے کے سوا کچھ نہیں ! ان کی حالت کے بارے میں مسلم شریف میں ص ۴۰۱-۴۰۲ پر روایات موجود ہیں ! ان کی ہلاکت حضرت عیسٰی علیہ السلام کی دعا سے ہوگی ! اسی صفحہ پر مسلم شریف میں ہے کہ یہ وجودِ باری تعالیٰ کا مذاق اڑاتے ہوں گے ! ! !

اور یہ بھی ہے کہ ان کی موت (ظاہری اسباب میں) بہت چھوٹے کیڑوں سے ہوگی یُرْسَلُ عَلَیْهِمُ النَّغَفُ [3] '' نَغَفْ '' ایک قسم کا کیڑا ہوتا ہے جو اونٹ اور بکری کی ناک میں پیدا ہو جاتا ہے اس قسم کے جراثیم ان پر چھا جائیں گے ان کی گردن میں تکلیف ہوگی ! ! !

لیکن دجال کے بارے میں بہت روایات ہیں اور اس کا ظہور اور سارا زور حضرت عیسٰی علیہ السلام کے نزول سے پہلے ہی ہوگا، اس لیے آقائے نامدار علیہ الصلوۃ والسلام نے جو ارشادات فرمائے ہیں وہ ملحوظ رکھنے چاہئیں تاکہ اس کے شر سے ہر صاحبِ ایمان بچ سکے !

---

[1] صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۱ و ۴۰۲ [2] صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۷۲ باب قصة یاجوج وماجوج

[3] صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۱

☆ دجال کا ظہور (ایران کے شہر) اِصفہان سے ہوگا ! اس کے ساتھ یہودی ہوں گے ! !

مسلم شریف میں ہے یَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ یَّھُوْدِ اِصْبَھَانَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا عَلَیْھِمُ الطَّیَالِسَةُ ! [1]

دجال کے ساتھ اِصفہان کے ستر ہزار (یعنی بہت بڑی تعداد میں) یہودی ہوں گے، ان کے لباس میں

ان کی خاص وضع کی لمبی ٹوپی ہوگی ! !

☆ اسے لوگوں پر کسی وجہ سے سخت غصہ آئے گا اس وقت اس کا ظہور ہوگا ! !

اِنَّ اَوَّلَ مَا یَبْعَثُهٗ عَلَی النَّاسِ غَضَبٌ یُغْضِبُهٗ [2]

☆ اس کی طاقت پوری شیطانی طاغوتی قوت کا مظہر ہوگی ! مافوق الفطرت اور مافوق العقل چیزیں

ظاہر کرے گا ! مُسند احمد میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر جناب رسول اللہ ﷺ

تک سب انبیاء کرام اس کی آمد کی خبر دیتے رہے ہیں ! اور اس کے فتنہ سے ڈراتے رہے ہیں ! [3]

☆ عظیم الجُثة ہوگا ! لیکن قد چھوٹا محسوس ہوتا ہوگا ! چلتے وقت ٹانگیں پھیلا کر چلا کرے گا !

ایڑیاں دور رہیں گی ! اور پنجے قریب ہوا کریں گے ! ! [4]

☆ اس کی ایک آنکھ میں عیب ہوگا ! ! داہنی آنکھ انگور کے دانے کی طرح ابھری ہوئی ہوگی ! !

اَعْوَرُا الْعَیْنِ الْیُمْنٰی کَاَنَّ عَیْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِیَةٌ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۹۹)

☆ اس کی ایک آنکھ کے ڈھیلے پر گاڑھا ناخنہ ہوگا ! عَلَیْھَا ظَفْرَةٌ غَلِیْظَةٌ (صحیح مسلم ج۲ ص ۴۰۰)

☆ اس کے بدن پر بہت بال ہوں گے ! جُفَالُ الشَّعْرِ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۰)

☆ وہ جوان ہوگا اس کے بال بہت گھنگھریالے ہوں گے ! شَابٌّ قَطِطٌ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۱)

---

[1] صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۵ [2] صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۹۹ [3] ابو داوٗد و مسلم ج ۲ ص ۴۰۰

[4] ابو داوٗد باب خروج الدجال بندروں کے پاؤں کی وضع بھی اسی طرح کی ہوتی ہے ! محمود میاں غفرلہٗ

☆ اس سے بہت بڑی بڑی خوارقِ عادات ظاہر ہوں گی ؎۱ پانی نہر بارش باغ جسے وہ جنت کہے گا اور آگ جسے وہ جہنم کہے گا اس کے ساتھ ہوں گی، حقیقت یہ ہوگی کہ اس کا پانی آگ ہوگا اور آگ پانی ہوگی جو مسلمان ایسے موقع پر پھنس جائے تو اسے چاہیے کہ اس کی آگ میں داخل ہو کیونکہ وہ شیریں پانی ہوگا ! پیاس کے وقت اس کی آگ ہی پیے یہ پانی ہوگا ! فرمایا گیا آنکھ بند کر کے سر جھکا کر آگ کو پانی کی طرح پی لے ! ! وَلْيَغْمِضْ ثُمَّ لِيُطَاطِئْ رَأْسَهٗ فَيَشْرَبُ مِنْهُ ؎۲

☆ مسلمان کو اس کا کافر ہونا صاف نظر آجائے گا مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ "ك ف ر" ؎۳

☆ یہ دنیا بھر میں چکر لگائے گا بجز مكة مكرمة اور مدينة منورة کے، دونوں جگہ شہروں میں نہ داخل ہو سکے گا

لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ اِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ اِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةَ ؎۴

دجال کے وجود کے یقینی بنانے کے لیے فرمایا گیا کہ مدينة منورة میں نہ طاعون آئے گا نہ دجال ! !

لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ ؎۵

چودہ سو سال میں دیکھ چکے ہیں کہ مدینہ شریف میں طاعون کی وباء کبھی نہیں ہوئی اس لیے اس کے ساتھ دوسری بات کہ دجال کا وجود بھی ہوگا اور وہ وہاں نہ داخل ہو سکے گا (ضرور) صحیح ہوگی ! !

☆ یہ مدينة منورة کے باہر ہی شور زمین پر ایک میدان میں ٹھہرے گا يَنْزِلُ بَعْضَ السِّبَاخِ الَّتِيْ بِالْمَدِيْنَةِ ؎۶

؎۱ جادو کے ذریعہ بھی بہت سی خرابیاں کرے گا السحر فی اصطلاح الشرع : اَمْرٌ خَارِقٌ لِّلْعَادَةِ تَصْدُرُ عَنْ نَفْسٍ شَرِيْرَةٍ بِمُزَاوَلَةِ الْاَسْبَابِ الْمَمْنُوْعَةِ فِي الشَّرْعِ (بحوالہ قرآن مجید کے عجائب ص ۱۰۷)

ترجمہ : شریعت کی اصطلاح میں جادو ایسی چیز کو کہتے ہیں جو خلافِ عادت (کرتب اور شرارتیں ہوں جس سے لوگوں کی جانی و مالی بربادی) ہو جو شرارتی لوگوں (جن و انس) سے صادر ہو ایسے اسباب کو اختیار کرتے ہوئے جو شرعاً ناجائز ہیں۔ محمود میاں غفرلہٗ

؎۲ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۰ ؎۳ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۴۰ ؎۴ صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۳

؎۵ صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۲ ؎۶ صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۳

☆ لوگ اس سے بچنے کے لیے پہاڑوں پر بھاگ جائیں گے عرب اس زمانہ میں تھوڑے ہوں گے ۱ عربوں کی تعداد آبادی کے لحاظ سے اب بھی زیادہ نہیں ہے پھر شاید جہاد وغیرہ میں شہید ہو کر تعداد اور کم ہو جائے ! !

☆ اس سے بچنے اور دور رہنے کی ہدایت فرمائی گئی ہے ، ارشاد ہوا

مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْأَ عَنْهُ فَوَ اللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَأْتِيْهِ وَهُوَ يَحْسِبُ اَنَّهٗ مُؤْمِنٌ فَيَتَّبِعُهٗ مِمَّا يُبْعَثُ بِهٖ مِنَ الشُّبُهَاتِ ۲

''جو اس کی خبر سنے اسے چاہیے کہ اس سے دور رہے، خدا کی قسم آدمی اس کے پاس آئے گا اور یہ سمجھتا ہوگا کہ میں پکا مسلمان ہوں مگر اس کے پاس جاتے ہی اس کے پیچھے چلنے لگے گا کیونکہ وہ شبہ میں ڈال دینے والی چیزیں دے کر بھیجا جائے گا''

(جادو وغیرہ کی زبردست قوت اس کے ساتھ ہوگی)

☆ جس کا اس سے سامنا ہو جائے تو سُورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے ۳ یہ آیات اس کے فتنہ سے تمہاری پناہ ہوں گی ۴ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا وَاَعِذْنَا مِنْ شَرِّہٖ . آمِیْنْ

☆ مدینہ شریف سے ہو کر جب یہ ارضِ فلسطین امریکہ کی ذیلی ریاست اسرائیل میں پہنچے گا تو نزولِ عیسٰی علیہ السلام ہو چکا ہوگا وہ اس کے پیچھے دمشق سے روانہ ہوں گے اسے موجودہ اسرائیل کے مقام ''لُدْ'' کے باہر قتل کردیں گے ! حَتّٰی یُدْرِکَہٗ بِبَابِ لُدٍّ فَیَقْتُلُہٗ ۵

☆ دجال اُلوھیت کا مدعی ہوگا ! ! ۶

---

۱ صحیح مسلم باب ذکر الدجال ج ۲ ص ۴۰۵ ۲ ابوداوٗد باب خروج الدجال رقم الحدیث ۴۳۱۹
۳ سُورۂ کہف پندرھویں پارہ کے دوسرے نصف میں ہے ۴ صحیح مسلم باب ذکر الدجال ج ۲ص ۴۰۱
۵ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۱ یوں ''نیو ورلڈ آرڈر'' کا سردار مارا جائے گا ! مظلوم اور فاتحین سکون کا سانس لیں گے اور سجدۂ شکر بجالائیں گے ! اور ''گولڈن ورلڈ آرڈر'' کا سورج سیّدنا عیسٰی اور حضرت مہدی علیہم السلام کی زیرِ قیادت ایک بار پھر سے طلوع ہوگا محمود میاں غفرلہٗ ۶ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۲

☆ اس کے اولاد نہ ہوگی یہ لاولد ہی مارا جائے گا ! عَقِیْمٌ لَا یُوْلَدُ لَهٗ ۱

لفظ "عقیم" سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ناقص المادۃ ہوگا ۲ ! !

زرعی برکات

☆ سیّدنا عیسٰی علیہ السلام کے زمانہ مبارکہ میں پیداوار بہت بڑھ جائے گی، پھل بہت بڑے بڑے ہوں گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے زمین کو حکم ہوگا کہ اپنا پھل اگا اور اپنی برکت لوٹا ! ! !

فَیَوْمَئِذٍ تَأْکُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَیَسْتَظِلُّوْنَ بِقَحْفِهَا وَیُبَارَكُ فِی الرِّسْلِ حَتّٰی اَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْاِبِلِ لَتَکْفِی الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرَةِ لَتَکْفِی الْقَبِیْلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَکْفِی الْفَخْذَ مِنَ النَّاسِ ۳

اس وقت یہ حال ہو جائے گا کہ ایک انار کا پھل لوگوں کی ایک جماعت کھائی گی ! اس کے چھلکے کا سایہ کرلیا کریں گے ! اور دودھ میں برکت دے دی جائے گی حتی کہ تازہ بیائی اونٹنی کا دودھ کثیر تعداد لوگوں کو کافی ہو جایا کرے گا ! اور تازہ بیاہی گائے کا دودھ لوگوں کے ایک قبیلہ کو کافی ہوا کرے گا ! اور تازہ بیائی بکری کا دودھ لوگوں کے ایک کنبہ کو کافی ہو جایا کرے گا ! ! !

مسلمان ایک بار پھر سپر طاقت

﴿ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴾ ۴

اور اللہ تعالیٰ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے زمانہ میں سب مذاہب ختم کردیں گے سوائے اسلام کے !

وَیُهْلِكُ اللّٰهُ فِیْ زَمَانِهِ الْمِلَلَ کُلَّهَا اِلَّا الْاِسْلَامَ. (ابوداؤد باب خروج الدجال)

یعنی یہ سب کچھ خود بخود بسہولت ہوتا چلا جائے گا ! کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے گی ! ! !

---

۱ صحیح مسلم ج ۲ ص ۳۹۸ ۲ جرثومے (Sperms) کمزور ہوں گے یا بالکل ہوں گے ہی نہیں

۳ صحیح مسلم ج ۲ ص ۴۰۲ ۴ سُورۃ اٰلِ عمران : ۱۳۹

اسبابِ کثرتِ زراعت ؟

بلا شبہ سب کچھ حق تعالیٰ کے اَمْر ہی سے ہوتا ہے ! لیکن کیا اس قدر زیادہ اور بڑی پیداوار کے ظاہری اور مادّی اسباب بھی ہوں گے یا نہیں ؟ اس کے بارے میں کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکا ہوں ! ! کبھی یہ خیال آتا ہے کہ ہوسکتا ہے ایٹمی اسلحہ استعمال میں آئے جس سے زمین کی صلاحیت ایک عرصہ تک مفقود ہو جائے اور پھر اس کی تاثیرات کسی اور سبب سے یا عرصہ گزر جانے سے بِاَمْرِ اللّٰہ مُنْقَلِب ہوکر مفید ہو جائیں ! ! !

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہر ابتلاء سے اپنی پناہ میں رکھے، اپنے دینِ متین کی بیش از بیش خدمت لے لے، ہمارے اوقات میں برکت دے، ہمیں اپنی رضا و فضل سے دارین میں نوازے اور ہمیں ان کے ساتھ محشور فرمائے جن پر اس نے انعام فرمایا ! !

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

حامد میاں غفرلہٗ

۱۹/ جمادی الاولیٰ ۱٤۰۱ھ /۲۶/مارچ ۱۹۸۱ء پنجشنبہ (جمعرات)

جامعة مدنية لاهور

ظہور مہدی اور نزولِ عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ و السلام سے متعلق قطب الاقطاب حضرت اقدسؒ کی ایک الہامی تحریر کا عکس ملاحظہ فرمائیں

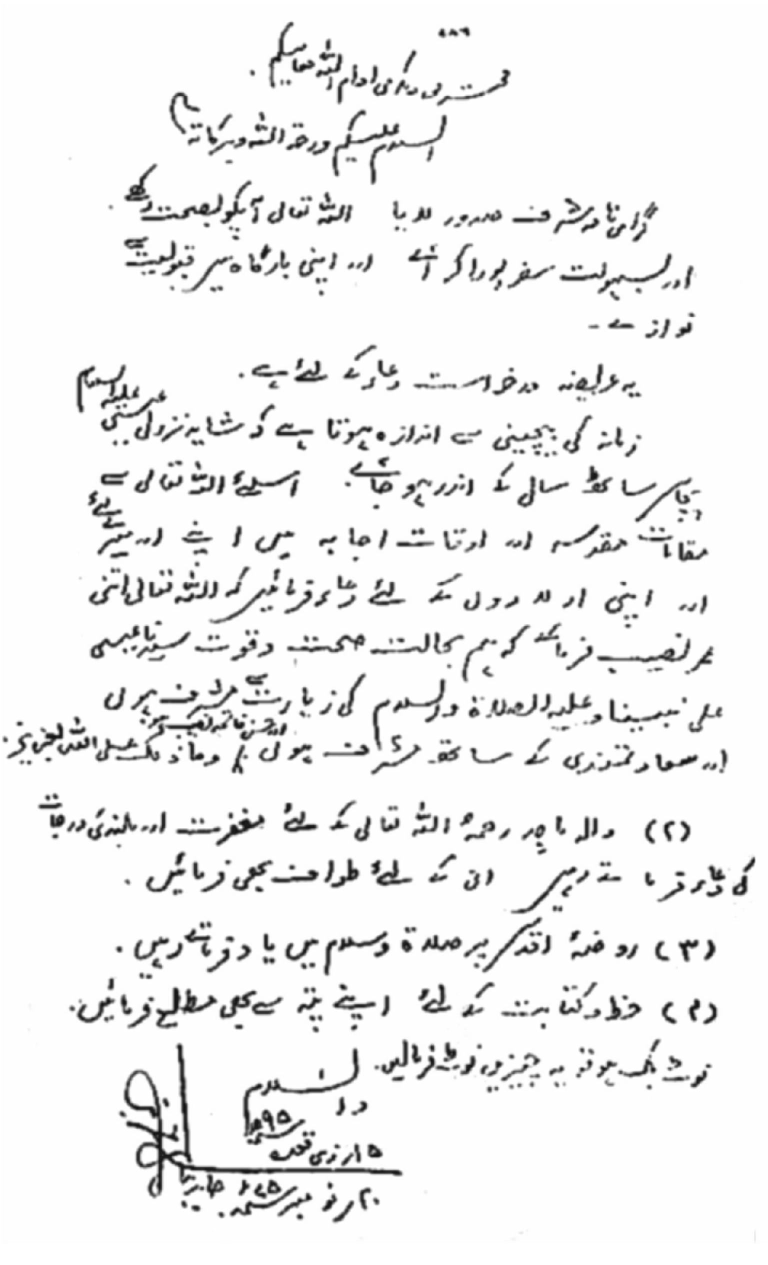

محترمی و مکرمی ادام اللہ معالیکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ مشرف صدور لایا ۔ اللہ تعالیٰ آپکو بصحت رکھے اور بسہولت سفر پورا کرائے اور اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے۔

یہ عریضہ درخواستِ دعاء کے لیے ہے۔

زمانہ کی بے چینی سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاید نزولِ عیسیٰ علیہ السلام [illegible] ساٹھ سال کے اندر ہو جائے۔ اسلیے اللہ تعالیٰ سے مقاماتِ مقدسہ اور اوقاتِ اجابہ میں اپنے لیے اور میرے اور اپنی اولاد دونوں کے لیے دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اتنی عمر نصیب فرمائے کہ ہم بحالتِ صحت و قوت سیدنا عیسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے مشرف ہوں [illegible] اور سعادتمندی کے ساتھ مشرف ہوں وما ذلک علی اللہ بعزیز۔

(۲) والدِ ماجد رحمہ اللہ تعالیٰ کے لیے مغفرت اور بلندیٔ درجات کی دعاء فرماتے رہیں ان کے لیے طواف بھی فرمائیں۔

(۳) روضۂ اقدس پر صلوٰۃ وسلام میں یاد فرماتے رہیں۔

(۴) خط و کتابت کے لیے اپنے پتہ سے بھی مطلع فرمائیں۔

نوٹ بک ہو تو یہ چیزیں نوٹ فرمالیں۔

والسلام

۱۵ ذی قعدہ ۹۵ھ

۲۰ نومبر ۷۵ء